لنگر خانہ حضرت مسیح موعود بھی بہت سارے نشانوں میں سے عظیم الشان نشان ہے جو ایمانوں میں اضافہ کا باعث ہے

# حضرت مسیح موعود کے دل میں اشاعت دین کیلئے ایک تڑپ تھی تمام اوقات اسی میں صرف کرتے تھے

## خدا تعالیٰ جب وعدہ کرتا ہے یا خبر دیتا ہے تو اس کے مطابق صفات عطا کرتا اور تغیر بھی پیدا فرماتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 ستمبر 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا اور دنیا کے 207 ممالک میں پھیلے کروڑوں احمدیوں نے اس سے بھرپور استفادہ کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر کسی دنیادار کو یہ کہا جائے کہ اگر حقیقی تقویٰ پیدا ہو جائے تو دنیا کی تمام نعمتیں اسے مل جاتی ہیں۔ تو وہ اس پر یقین نہیں کرے گا۔ لیکن جو شخص دین کی حقیقی تعلیم پر حقیقی طور پر چلنے والا ہوگا۔ اس کو ہی اس کا حقیقی ادراک ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں یہ احساس پایا جاتا ہے۔ مجھے ہر روز خطوط ملتے ہیں جن میں احمدی تقویٰ کے حصول کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ جس کو تقویٰ عطا ہوتا ہے اس کو دنیاوی نعمتیں بھی عطا ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ عارضی کمی ہوتی ہے لیکن پھر حالات بہتر ہو جاتے ہیں۔ کمی سے قناعت پیدا ہوتی ہے اور جب ملتا ہے تو شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور اس طرح مومنوں میں قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں بھی اس کی مثال نظر آتی ہے۔ ہر کام کی ایک ابتداء ہوتی ہے اور ایک انتہا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کو دسترخوان سے بچا ہوا کھانا دیا جاتا تھا۔ اگر کوئی مہمان آتا تو اس کے لئے الگ کھانا نہ ملتا تھا تو آپ اپنا کھانا اسے پیش کر دیتے اور خود فاقہ کر لیتے۔ اس کی ایک انتہا آپ کی زندگی میں ہوئی کہ آپ کے لنگر میں روزانہ سینکڑوں لوگ شرکت کرتے اور اس کی ایک انتہا اب ہے کہ قادیان، ربوہ اور لندن کے علاوہ کئی جگہوں پر مسیح موعود کے لنگر چل رہے ہیں۔ اور جلسوں وغیرہ کے مواقع پر وسیع درجہ پر مہمان نوازی ہوتی ہے۔ فرمایا یہ ابھی انتہا نہیں ان لنگروں نے بہت پھیلنا ہے اور پھیلتے چلے جانا ہے۔ بہت سارے نشانوں میں سے ایک یہ لنگر بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کا عظیم الشان نشان ہے اور اس سے ایمان اور تقویٰ میں اضافہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود جب حضرت مسیح موعود کی سیرت کے کسی پہلو کا ذکر فرماتے تھے تو اس میں سے نکات بھی پیش فرماتے تھے جو جماعت کی ہدایت اور تربیت کا باعث ہوتے تھے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے کھانا کھانے کے انداز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ اس طرح پھلکے کا نوالہ بناتے پھر اس کے ریزے بناتے پھر اس میں سے چن کر سالن لگا کر کھاتے تھے۔ قرآن کہتا ہے کہ ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے کھانے کے آغاز میں بسم اللہ آخر پر الحمدللہ اور کپڑے پہننے کے وقت بھی تسبیح سکھائی ہے۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ مومن اپنے فعل سے ان اشیاء کی تسبیح کی تصدیق کرتا ہے۔ اور یہی ان چیزوں کی تسبیح کرنے کا مطلب ہے۔ حضرت مسیح موعود میں اشاعت دین کے لئے ایک تڑپ تھی اور یہ خواہش تھی کہ فطرتی ضروریات میں صرف ہونے والا وقت بھی اشاعت دین میں خرچ ہو۔ اسی لئے کھاتے وقت آپ کثرت سے تسبیح کرتے تھے کہ ضرورت بھی خدا کی پیدا کی ہوئی ہے۔ اس لئے کھاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے عربی کو ام الالسنہ قرار دیا اور فرمایا کہ اس کے ام الالسنہ کے ہر قسم کے ثبوت موجود ہیں۔ اور ایک واقعہ بھی سنایا کہ کس طرح عربی کے اعلیٰ ہونے کا موقعہ خدا تعالیٰ نے پیدا کر دیا۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن میں جو آنحضرت ﷺ کی حفاظت کا وعدہ ہے اس کا یہ بھی پہلو ہے کہ جب تلوار سے حفاظت کی ضرورت تھی تو خدا نے تلوار سے حفاظت کے سامان پیدا کر دیئے اور جب تعلیم پر حملہ کر دیا گیا تو خدا تعالیٰ نے ایسے افراد پیدا کر دیئے جنہوں نے تاریخ کے اوراق سے صداقت قرآن اور صداقت رسول اللہ ﷺ ثابت کر دی۔ خدا جب انسان سے کوئی وعدہ کرتا ہے تو وہ اس کو اس کے مطابق صفات بھی عطا کرتا ہے۔ جیسے اگر کوئی کسی کو مہمان کر کے بلائے تو اس کے آنے پر کھانا دے گا۔ لیکن اگر مذاق کرے تو آنے پر خالی برتن آگے رکھ دے گا۔ مگر خدا تعالیٰ مذاق نہیں کرتا۔ شیطان مذاق کرتا ہے۔ اسی لئے جب خدا کسی کو کچھ کہتا ہے تو اس کے مطابق تغیر بھی پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو معارف قرآن سکھائے اور اپنی فعلی شہادت سے ثابت کر دیا کہ آپ اس دور میں ہدایت دینے کے لئے مامور کئے گئے۔ اور آپ کی پیشگوئی جو خلافت کے متعلق ہے۔ اس کے سلسلہ میں بھی خدا کی فعلی شہادت اس کو سچا ثابت کر رہی ہے۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر میں حضرت صاحبزادی امۃ الباری صاحبہ کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ حضور انور نے ان کے نکاح پر حضرت مصلح موعود کا خطبہ نکاح کا کچھ حصہ پڑھ کر سنایا جس میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی تھی کہ خدا آپ کو دور کی نسل دکھائے گا۔ مراد یہ تھی آپ کی اولاد بہت ہوگی اور دوسرا وہ آپ کی طرف منسوب ہونے میں فخر محسوس کرے گی۔ ورنہ صرف زیادہ اولاد کا ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہوتی۔ پھر فرمایا مرحومہ نے اپنے خاوند کی وفات پر تعلیمی وظیفے کا اجراء کیا۔ دوسری جماعتی خدمات کے ساتھ لاہور میں لجنہ کی جنرل سیکرٹری رہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس سال عالمی بیعت میں جو کوٹ میں نے پہنا تھا وہ حضرت مسیح موعود کا وہ کوٹ تھا جو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو ملا تھا پھر آپ کے حصہ میں آیا تھا اور آپ نے مجھے دیا تھا کہ اب یہ میں آپ کو دیتی ہوں۔ خلافت سے بہت عزت و احترام کا تعلق تھا۔